السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسنون دعاؤں کے بعض مجموعوں میں سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث درج ہے کہ جو کوئی صبح کے وقت تین دفعہ اعوذ باللہ السمیع العلیم اور ایک دفعہ سورۃ الحشر کی تین آیات مبارکہ : ھواللہ سے ھوالعزیز الحکیم (۲۲تا۲٤) پڑھے ۔ تو ستر ہزار فرشتے مقرر کردئے جاتے ہیں جو شام تک اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اگر وہ اس روز مرجائے تو اسے شہادت کا ثواب حاصل ہوگا اور جو کوئی شام کے وقت یہ وظیفہ پڑھتا ہے وہ بھی یہی مرتبہ حاصل کرتا ہے ۔ یہ حدیث ، حدیث کی کون سی کتاب میں درج ہے آیا یہ صحیح ہے یا ضعیف وناقابل عمل ہے ؟ (محمد اسلم طاہر محمدی ، لاہور کینٹ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب یہ روایت درج ذیل کتابوں میں "ابواحمد الزبيري عن خالد بن طھمان ابی العلاء : حدثنی نافع بن ابی نافع نافع عن معقل بن یسار" مروی ہے : (سنن الترمذی ، کتاب فضائل القرآن باب22ح2922 بتحقیقی ومسند احمد5/26ح2057، سنن الداری2/458ح3428 وعمل الیوم واللیلہ لابن السنی ح80) عجالۃ الراغب المتمنی/بتحقیق الشیخ سلیم بن عید ابی اسامہ الھلالی 1/131ح81،المعجم الکبیر للطبرانی20/229 ح537 کتاب الدعالہ2/934ح308 شعب الایمان للبیہقی : 2502 نتائج الافکار لابن حجر2/405 فضائل القرآن لابن الضریس ص104 ح230)،الکشف والبیان للشعلی : ہذا تفسیرہ9/289 تہذیب الکمال للمزنی19/31 معالم التنزیل للبغوی 4/327،لامالی بشران 203/109 التدوین فی اخبار قزوین للرافعی 2/495بحوالہ الشیخ الھلالی

کتاب الدعاء کے محقق اور حافظ ہیثمی کی نافع بن ابی نافع پر جرح صحیح نہیں ہے ۔

قول راجح میں نافع ثقہ ہیں انھیں یحیی بن معین (تاریخ الدوری : 851) نے ثقہ قرار دیا ہے ۔

خالد بن طھمان سچا مگر اختلاط کی وجہ سے ضعیف ہے ۔ (صدوق ُضعیف من جھۃ اختلاطہ کما حققتہ فی تخریج سنن الترمذي :۲۹۳۲ ثم کتبتہ بالاختصار) اور یہ قطعاثابت نہیں ہے کہ اس نے اختلاط سے پہلے یہ حدیث بیان کی ہو لہذا یہ سند ضعیف ہے ، شیخ البانیؒ نے اس روایت کی جرح کی ہے ۔

(دیکھئے ارواہ الغلیل 2/58 تحت ح 342)

(اس روایت کی تائید میں کوئی صحیح یا حسن روایت موجود نہیں ہے (دیکھئے نتائج الافکار 2/402

(اور حق یہی ہے کہ یہ روایت ضعیف ہونے کی وجہ سے قابل عمل نہیں ہے ۔ وما علینا الاالبلاغ (شہادت ، نومبر 2004

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1 ۔کتاب الدعاء۔ صفحہ491

محدث فتویٰ